محترمہ ص۔س۔سید، قصور

خوشحالی کا نسخہ کیمیاء

ہم مسلمان ایک زندہ کتاب کے وارث ہیں آیئے دیکھیں اس کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔ کیونکہ انسانی فطرت میں اور بالخصوص اس مادی دور میں مفاد ہی وقت کا سب سے اہم سوال ہے۔

سورۃ بقرۃ میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمانے کے بعد انہیں جنت سے نکل جانے کا حکم دیا تو آیت نمبر 23 میں فرمایا کہ "تمہارے پاس میری ہدایت آئے گی جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا اسے نہ خوف ہوگا نہ حزن وملال۔ سورۃ طٰہٰ میں بھی آیت نمبر 24، 23، میں یہی فرمایا کہ تمہارے پاس میری ہدایت آئے گی جو کوئی میری ہدایت مانے گا وہ نہ گمراہ ہوگا نہ بدنصیب۔ جو شخص میرے ذکر سے منہ موڑے گا اس کی معیشت تنگ ہو گی۔ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 66 میں اللہ کریم خوشحالی کیلئے اپنا ایک قانون بیان فرماتا ہے "اگر اہل کتاب تورات، انجیل اور جو کچھ ان پر انکے رب کی طرف نازل کیا گیا اسے قائم کرتے (پڑھتے اور اس پر عمل کرتے) تو لازماً اپنے سروں کے اوپر سے بھی کھاتے اور قدموں کے نیچے سے بھی۔

قرآن کریم کا گہری نظر سے مطالعہ کریں تو تمام واقعات میں اللہ کی کتابوں کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے سُرخرو ہوئے اور نہ ماننے والے تباہ و برباد ہوئے اور اپنی بستیوں کو نشانِ عبرت چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوئے ہمارے پاس جو کتاب ہے یہ "ذَالِکَ الْکِتَاب" سے شروع ہوتی ہے اور اڑھائی صد سے زیادہ مقامات پر "اَحکَمُ الْحَاکِمِین" نے اس کی اہمیت وافادیت بیان فرمائی ہے۔ مثلاً! سورۃ یونس آیت نمبر 58، 57 میں پیغام ربانی ہے۔ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی ہے اس میں دلوں کی بیماریوں کیلئے شفاء ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ فرمادیجئے کہ قرآن اللہ کا فضل اور اسکی رحمت ہے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اس پر خوشی منائیں اور اُن تمام چیزوں سے افضل ہے جو وہ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کا آخری خطبہ جو اسلامی چارٹر کی حیثیت رکھتا ہے اس میں آپ ﷺ نے تقریباً سوا لاکھ کے مجمع کے سامنے فرمایا کہ "میں تم میں کتاب اللہ اور اپنی سنت چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک اسے مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہیں ہوگے"۔ حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا "خبردار رہو! عنقریب ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے"۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس فتنہ سے بچنے کی راہ نجات کیا ہوگی! حضور ﷺ نے فرمایا "اللہ کی کتاب"۔

اس میں اس بات کی بھی خبر ہے کہ تم سے پہلے لوگوں پر کیا بیتی اور تم سے بعد آنے والوں پر کیا صورتحال ہوگی۔ قرآن ایک سنجیدہ اور فیصلہ کن کلام ہے جو کوئی ظالم و جابر قرآن کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اسے کچل کر رکھ دے گا جو شخص اسے چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کردے گا قرآن اللہ کی مضبوط رسی ہے، حکیمانہ نصیحت ہے۔یہی سیدھا راستہ ہے اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہونگے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے لوگوں کو قرآنی عظمت سے آگاہ کرنے کیلئے رسول اللہ ﷺ کا بیان سنایا ''بلا شبہ پروردگار عالم بہت سی قوموں کو (جو قرآن کو پڑھیں گی اور اس پر عمل کریں گی) عزت و سرفرازی عطا فرمائے گا اور بہت سی قوموں کو ''جو نہ اسے پڑھیں گی اور نہ اس پر عمل کریں گی'' ذلیل و خوار کرے گا''

انیسویں صدی کی عظیم شخصیت شیخ الہند مولانا محمود الحسن اسیر مالٹا (کالا پانی) نے وہاں سے واپس آکر ایک بڑے مجمع میں فرمایا ''میں نے قید کی تنہائی میں اس بات پر بہت غور و خوض کیا کہ پوری دنیا میں مسلمان دینی اور دنیاوی حیثیت سے تباہ کیوں ہو رہے ہیں۔تو معلوم ہوا کہ اس کا سب سے بڑا سبب قرآن کو چھوڑ دینا ہے۔اسلئے میں وہیں سے عزم لیکر آیا ہوں کہ قرآن مجید کو لفظاً اور معناً عام کیا جائے۔بچوں کے ناظرہ قرآن پڑھانے کے مکاتب بستی بستی قائم کئے جائیں۔بڑوں کو درس قرآن کی صورت میں اسکے معانی سے روشناس کرایا جائے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کیلئے آمادہ کیا جائے۔

انیسویں صدی کے دوسرے عظیم دانشور حکیم الامت علامہ محمد اقبال بھی رموز بے خودی کی ایک لمبی نظم ''آئین ملتِ مُحمّدیہ قُرآن اَستِ'' میں قرآن کے اسرار و رموز بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

آن کتاب زندہ قرآن حکیم، حکمت اولا یزال است و قدیم.

یہ زندہ کتاب قرآن حکیم جسکی حکمت ازل سے ابد تک رہے گی۔

اَرج میگیر د ازونا ارجمند. هنده را از سجده میساز دُبلند.

نصیب کے نصیب اس سے چمک اٹھتے ہیں۔یہ غلام کو غلام سے اٹھا کر آقا بنادیتا ہے۔

دشت پیمایان زتاب یک چراغ. صد تجلی از علوم اندر دماغ.

صحرانوردوں نے اس ایک چراغ کی روشنی سے سینکڑوں علوم کی روشنی پائی۔

از تلاوت بر تو حق دار د کتاب. تو ازو کامے که میخواهی بیاب.

کتاب تجھ پر تلاوت کا حق رکھتی ہے تو اس سے جو بھی چاہے پائے گا۔

اے گرفتار رسوم ایمان تو. شیوه هائے کافری زندان تو.

اے وہ شخص جس کا ایمان رسموں کا قیدی بن گیا ہے، تو کافروں کے طور طریقوں میں پھنس گیا ہے۔

گر تو میخواهی مسلمان زیستن. نیست ممکن جز بقرآن زیستن.

اگر تو مسلمان بن کر جینا چاہتا ہے تو یہ قرآن کے بغیر ممکن ہی نہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کا علم قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہے پہلا مرحلہ قرأت ہے اس کے تلفظ کی طرف بہت توجہ دینی چاہیے کیونکہ عربی زبان میں زیر، زبر، پیش کے فرق سے ہی معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اس لئے ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ قرآن اس طرح پڑھو جس طرح یہ نازل ہوا تھا۔ دوسرا مرحلہ ہم عجمی لوگوں کیلئے ترجمہ سیکھ کر اس کا مفہوم سمجھنا ہے۔ تیسرا مرحلہ اس پر عمل کرنا ہے اور آخری قدم اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔ اللہ بزرگ و برتر نے اپنے آخری نبی ﷺ کی امت کو (خیر امت) کا لقب دیا جس کا کام ہی اللہ کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔

قرآن کا یہ اعجاز بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جو بچے ناظرہ قرآن پڑھتے ہیں انکے لئے دنیا کی ہر زبان پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔ جو اس کا ترجمہ پڑھ لیتے ہیں انکے لئے دنیا کی ہر زبان کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے اور جو اسے حفظ کرتے ہیں ان میں ذہنی بالیدگی پیدا ہو جاتی ہے وہ دینی و دنیاوی علوم حاصل کر کے دین و دنیا میں نمایاں مقام پاتے ہیں۔

قرآن حکیم کا دوسرا بڑا اعجاز یہ ہے کہ اللہ کریم قرآن شریف پڑھانے والوں کو معاشرہ مین عزت سے نوازتا ہے۔ انکے لواحقین اور بچے لائق ہوتے ہیں۔ جو انکی عزت میں اضافہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے ایک مختصر سی حدیث شریف میں معاشرہ میں امتیازی مقام پیدا کرنے کا گر بتایا ہے ''تم میں سے ممتاز وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے'' ہمارے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کیلئے بہترین عبادت، تلاوت قرآن پاک ہے یہی نہیں بلکہ ترغیب دی کہ ''میری طرف سے پہنچاؤ خواہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو''۔ یعنی جو کچھ سیکھو آگے سکھائے جاؤ۔

ششماہی
السیرہ عالمی
مدیر: سید فضل الرحمن
چھبیسواں شمارہ شائع ہو گیا ہے
اہم عنوانات: ☆ تکریم انسان۔ تعلیمات نبوی کی روشنی میں ☆ حیات طیبہ۔ روایات مسند احمد کی روشنی میں ☆ جہاد اور ذہن جدید کے شبہات اور آپ کا نظریہ جہاد ☆ السیرۃ النبویۃ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام۔ تحقیقی مطالعہ ☆ حب و ہوس میں چاہیے کچھ فرق و امتیاز ☆ نظم اوقات حیات و تعلیمات نبوی کے آئینے میں ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی ☆ فہرست جدید کتب سیرت ☆ فہرست کتب سیرت قرآنی
زوار اکیڈمی پبلی کیشنز
اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون 021-36684790
www.rahet.org E-mail: info@rahet.org